



سوال

(470) رسوائی سے بچنے کے لیے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نے اپنی منگیتر سے بدکاری کی، گھر والوں نے رسوائی سے بچنے کے لیے ان کا فوراً نکاح کر دیا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زانی مرد جس عورت سے زنا کرتا ہے اس کے ساتھ اس کا نکاح جائز ہے خواہ وہ اس کی منگیتر ہو یا اس سے منگنی نہ ہوتی ہو، جرم زنا اپنی جگہ پر بہت سنگین ہے تاہم اس سے ایک حلال چیز حرام نہیں ہوگی، لیکن اپنی منگیتر سے بدکاری کرنے کی صورت میں برائی سے بچنے کے لیے فوراً نکاح کر دینا صحیح نہیں ہے، اس بات کا یقین کر لینا ضروری ہے کہ منگیتر کا رحم خالی ہے، اس کے لیے ایک حیض آنے کا انتظار کرنا ہوگا، قرار حمل کی صورت میں وضع حمل کے بعد نکاح ہو سکے گا، کیونکہ حالت حمل میں نکاح کی ممانعت ہے خواہ وہ زنا کے نتیجہ میں قرار پایا ہو، بہر حال نکاح کے وقت رحم کا خالی ہونا اولین شرط ہے، اس کا یقین ہو جانے کے بعد نکاح ہو سکے گا، اگر نکاح کر دیا گیا ہے تو ان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے۔
(واللہ اعلم)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 394

محدث فتویٰ